

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔

ایک کمپنی اپنے صارفین کو انٹرنیٹ ڈیٹا سے متعلق ایک آفر پیش کرتی ہے، جس میں صارف کو متعین نرخ پر جو انٹرنیٹ بکٹ آفر کی جاتی ہے اس کے ساتھ کچھ مفت منٹس کی شکل میں ایک بونس دیا جاتا ہے، جس میں سے کچھ منٹس کمپنی کے نیٹ ورک ہی پر کال کرنے کے لیے مخصوص ہیں اور کچھ دوسرے نیٹ ورک پر کال کے لیے بھی دستیاب ہیں۔ ان بونس منٹس کی حیثیت انعام کی ہوتی ہے۔ جو بونس منٹس دوسرے نیٹ ورک پر کال کے لیے دستیاب ہیں وہ مشروط ہیں کہ اگر صارف کے کھاتہ میں کم از کم 1.50 روپے کا بیلنس موجود ہے تو وہ بونس منٹس کو استعمال کر پائے گا۔ لیکن کمپنی نے بونس منٹس کے استعمال کے متعلق جو شرط عائد کی ہے اس کے متعلق اشتہار میں نہیں بتایا گیا۔ اس تفصیل کو سامنے رکھ کر یہ بتائیں کہ اس انٹرنیٹ بکٹ آفر کا معاملہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟

مستفتی: حافظ محمد عمیر شفیع (صادق آباد)

0334-7334629

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکورہ بالا آفر سے متعلق سوال میں فراہم کردہ معلومات کے مطابق اس آفر میں صارف جو متعین رقم ادا کرتا ہے، وہ انٹرنیٹ بکٹ کا عوض ہے (گویا کہ اصل معقود علیہ انٹرنیٹ بکٹ ہے) اس کے ساتھ جو منٹس بطور انعام اور بونس مفت ملتے ہیں ان کی فقہی حیثیت "ہبہ" کی ہے جو اصل عقد سے الگ معاملہ ہے۔ اگر بیع یا اجارہ کے عقد کے ساتھ بائع یا موجرنے صارف کے لیے مفت منٹس کے ہبہ کا اعلان کیا ہوا ہے تو وہب کو چاہیے کہ وہ ان منٹس کو استعمال کرنے سے متعلق تمام شرائط اشتہار میں بیان کر دے، لیکن اگر اس نے ایسا نہیں کیا تب بھی اصل عقد (جو متعین رقم کے عوض انٹرنیٹ بکٹ کا ہے) پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

نحوث في قضايا فقهية معاصرة، أحكام الجوائز (ج: 2 ص: 156)

ثانيا: حکم الجائزة: وإن مثل هذه الجوائز التي تمنح على أساس عمل عمله لا تخرج عن كونها تبرعا وهبة؛ لأنها ليس لها مقابل، وبما أن حقيقة الجائزة أنها هبة بدون مقابل، فإنها ليست من عقود المعاوضة، وإنما هي من قبيل التبرعات، فمن شروط جوازها أن تكون تبرعا من المجيز بدون أن يلتزم المحاز بدفع عوض مالي مقابل الجائزة.
وعلى هذا فالجائزة على قسمين:.....

2- الجائزة التي تمنح على أساس التزام أو وعد سابق: فيلتزم المميز بأنه سيجتنب
الاجاز جائزة عند وقوع واقع معين لا يدري أحد هل يقع أو لا؟ ومن شروط
جوازه: أن يكون تبرعا محضا من قبل المميز، وأن لا يشترط على المميز أن
يدفع عوضا عن الدخول في المخاطرة؛ لأنه ان اشترط عليه ذلك دخل في
عقود المعاوضة التي يحرم فيها الغرر والمخاطرة، ويتأتى فيها القمار
..... والله سبحانه أعلم وعلمه أتم وأحكم

علی رضا

دارالافتاء صادق آباد

9/ محرم الحرام 1440ھ

20/ ستمبر 2018ء

دستخط : مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم



12/11/18

دستخط : مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
طارق بشیر علی مدنی

12/11/18

دستخط : مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
احسن عزیز مدنی

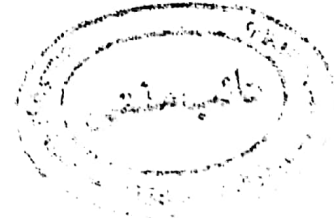
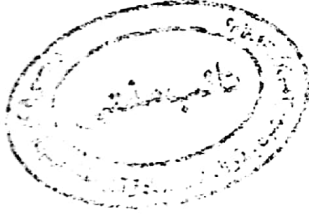
12/11/18



دستخط : مفتی حماد اللہ نور صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
البرالحسن حماد اللہ

12/11/18



نوٹ: 1- جواب سوال کے مطابق ہے۔ سحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

2- ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔